

زحمت رحمت میں بدل گئی

حضرت ام سلمہؓ بیان کرتی ہیں کہ میرے خاوند ابوسلمہؓ نے مجھے بتایا کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو کوئی مصیبت پہنچے تو وہ اناللہ پڑھے اور یہ دعا کرے۔
اے اللہ مجھے اس مصیبت کا اجر عطا کر اور مجھے اس سے بہتر بدلہ عطا فرما۔
جب ابوسلمہؓ شہید ہو گئے تو میں نے یہی دعا کی۔ جس کے نتیجے میں آنحضرت ﷺ سے میری شادی ہو گئی۔

(مسند احمد حدیث نمبر: 15751)

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلباء کیلئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ”امداد طلبہ“ کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ محترم احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء و طالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس
3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم

5۔ دیگر تعلیمی ضروریات
پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری/سیکنڈری 6 تا 8 ہزار روپے سالانہ۔

2۔ کالج لیول 12 تا 15 ہزار روپے سالانہ۔

3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ روپے تک۔

سینکڑوں طلباء جن کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہائی بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرمائیں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مدد، امداد طلباء، میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

الفضل

Web: <http://www.alfazl.org>
Email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالمسیح خان

منگل 10 اکتوبر 2006ء 16 رمضان 1427 ہجری 10 اگست 1385 شمس جلد 56-91 نمبر 229

دعا کی اہمیت، برکات اور قرآنی دعاؤں کا دلنشین تذکرہ

رمضان المبارک قبولیت دعا اور بخشش کا مہینہ ہے

ہر احمدی کو اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے ہوئے دعا اور عبادت کی طرف خصوصی توجہ دینی چاہئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 6۔ اکتوبر 2006ء بمقام بیت الفتوح لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ افضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 6۔ اکتوبر 2006ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد کرتے ہوئے دعا کی اہمیت و برکات بیان فرمائیں اور چند قرآنی دعائیں خصوصاً پڑھنے کی طرف توجہ دلائی۔ احمدیہ ٹیلی ویژن نے براہ راست یہ خطبہ ٹیلی کاسٹ کیا اور اس کا رواں ترجمہ عربی، انگریزی، فرنچ، جرمن اور ہنگاری زبانوں میں نشر کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 187 کی تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے اور جب میرے بندے میرے متعلق سوال کریں تو یقیناً میں قریب ہوں۔ میں دعا کرنے والے کی دعا کا جواب دیتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے پس چاہئے کہ وہ بھی میری بات پر لبیک کہیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ ہدایت پائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں دعا دین کا خاص وصف ہے اور مومنوں کو اس پر بڑا ناز ہے مگر یاد رکھو دعا زبانی بک بک کا نام نہیں بلکہ یہ وہ چیز ہے کہ دل خدا کے خوف سے بھر جاتا ہے اور روح پانی کی طرح بہہ کر آستانہ الوہیت پر گر پڑتی ہے اور مغفرت چاہتی ہے دوسرے الفاظ میں اس کو موت کہہ سکتے ہیں اس وقت باب اجابت دعا کھولا جاتا ہے۔ بدیوں سے بچنے اور نیکیوں پر استیصال کیلئے توفیق ملتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ رمضان میں عبادت کی طرف خاص رجحان ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی طرف خاص متوجہ ہوتا ہے ان ایام میں کی گئی دعائیں اور عبادتیں قبولیت کا درجہ پاتی ہیں۔ میں نے جو آیت ابتداء میں تلاوت کی ہے اس میں دعا قبول کروانے کی شرائط بھی بیان کی گئی ہیں کہ دعا کرنے والا اللہ تعالیٰ کے حکموں پر چلے والا ہو اور اس کے دل میں خوف الہی ہو۔ حضور انور نے فرمایا کہ روزوں کے حکم کے ساتھ اس آیت میں اس طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ یہ قبولیت دعا اور بخشش کا مہینہ ہے۔ اس لئے ہر احمدی کو دعا کی طرف خاص توجہ دینی چاہئے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ دعا کے اندر قبولیت کا اثر اس وقت پیدا ہوتا ہے جب وہ انتہائی درجہ کے اضطراب تک پہنچ جاتی ہے اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو اس رمضان میں اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حضور جھکنے اور قبولیت دعا کے نظارے دیکھنے کی توفیق بخشنے۔

حضور انور نے درج ذیل چند قرآنی دعائیں کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اے ہمارے رب! ہم کو اور ہمارے بھائیوں کو بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں اور ہمارے دلوں میں مومنوں کا کینہ نہ پیدا ہونے دے۔ اے ہمارے رب! تو بہت مہربان اور بے انتہا کرم کرنے والا ہے۔

اے میرے رب! میں اس بارہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ تجھ سے کوئی ایسا سوال کروں جس کے متعلق مجھے حقیقی علم حاصل نہ ہو۔ اور اگر تو میری گزشتہ غفلت کو معاف نہ کرے اور رحم نہ کرے تو میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔

اے ہمارے رب! ہمارا نور ہمارے فائدہ کیلئے پورا کر دے اور ہمیں معاف فرما۔ تو ہر چیز پر قادر ہے۔

اے ہمارے رب! اگر کبھی ہم بھول جائیں یا غلطی کریں تو ہمیں سزا نہ دے جیسو۔ اے ہمارے رب! اور تو ہم پر اس طرح ذمہ داری نہ ڈالیو جس طرح تو نے ان لوگوں پر جو ہم سے پہلے گزر چکے ہیں ڈالی تھی۔ اے ہمارے رب اور اس طرح ہم سے وہ بوجھ نہ اٹھو جس کے اٹھانے کی ہمیں طاقت نہیں اور ہم سے

درگزر کرو اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر کیونکہ تو ہمارا آقا ہے پس کافروں کے گروہ کے خلاف ہماری مدد کر۔

حضور انور نے واقفین زندگی اور عہد یداران کو یہ آخری دعا خصوصاً کرنے کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا پس دعاؤں، دعاؤں اور دعاؤں میں لگ

جائیں۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(البقرہ: 287)

خطبہ جمعہ

آنحضرت ﷺ کے تعلق باللہ اور آپ کی دعاؤں کی قبولیت کا دشمن کو بھی یقین تھا لیکن اپنی اناؤں اور ضدوں کی وجہ سے ایمان نہیں لاتے تھے۔

آپ کی دعاؤں کا اثر تا قیامت آپ کی سچی پیروی کرنے والوں کو پہنچتا رہے گا اور آپ کی دعاؤں سے وہ حصہ لیتے رہیں گے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قبولیت دعا کا یہ نشان ہے کہ بنو قریظہ کی دس سے پندرہ ہزار فوج پر اللہ تعالیٰ نے فتح عطا فرمائی

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں کی قبولیت کے واقعات کا نہایت ایمان افروز اور روح پرور تذکرہ

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 18 اگست 2006ء (18 زھور 1385 ہجری شمسی) بمقام بیت الفتوح، لندن۔ برطانیہ

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ افضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

نے یہ جو دعائیں تھی کہ میری بددعا کا اگر کوئی اہل نہ ہو تو اسے دعا میں بدل دینا لیکن یہ دشمن اسلام اس بات کا اہل تھا، اس لئے اپنے انجام کو پہنچا۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:-

”میں ہمیشہ تعجب کی نگہ سے دیکھتا ہوں کہ یہ عربی نبی جس کا نام محمد ہے (ہزار ہزار درود اور سلام اس پر) یہ کس عالی مرتبہ کا نبی ہے۔ اس کے عالی مقام کا انتہا معلوم نہیں ہو سکتا اور اس کی تاثیر قدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں۔ افسوس کہ جیسا حق شناخت کا ہے اس کے مرتبہ کو شناخت نہیں کیا گیا۔ وہ تو حیدر جو دنیا سے گم ہو چکی تھی وہی ایک پہلوان ہے جو دوبارہ اس کو دنیا میں لایا۔ اس نے خدا سے انتہائی درجہ پر محبت کی اور انتہائی درجہ پر بنی نوع کی ہمدردی میں اس کی جان گداز ہوئی۔ اس لئے خدا نے جو اس کے دل کے راز کا واقف تھا اس کو تمام انبیاء اور تمام اولیٰین و آخرین پر فضیلت بخشی اور اس کی مرادیں اس کی زندگی میں اس کو دیں۔“

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 118، 119)

اس وقت میں اللہ تعالیٰ کے اس محبوب، پیارے اور عالی مرتبہ کے نبی ﷺ کے ساتھ مختلف مواقع پر آپ کی باتوں اور دعاؤں کو قبولیت کا درجہ دے کر اپنا پیارا ہونے کا جو اللہ تعالیٰ نے اظہار فرمایا ہے، اس کا ذکر کروں گا۔ ظاہر ہے اس عظیم نبی کی زندگی کے ان قبولیت دعا کے واقعات کا احاطہ تو نہیں ہو سکتا، بیشمار واقعات ہیں۔ مختلف مواقع کی چند جھلکیاں پیش کی جاسکتی ہیں جو اس وقت میں پیش کروں گا۔

ایک روایت میں آتا ہے مسروق بیان کرتے ہیں کہ میں عبد اللہ کے پاس گیا تو انہوں نے کہا کہ جب قریش نے رسول کریم ﷺ کی تکذیب اور نافرمانی کی تو آپ نے ان کے خلاف یہ دعا کی۔ (-) (بخاری کتاب التفسیر باب سورة الدخان) اے اللہ! میری مشرکین کے مقابلے پر اس طرح سات سالوں کے ذریعہ سے مدد فرما جس طرح تو نے یوسف کی سات سالوں کے ذریعہ سے مدد فرمائی تھی۔ مشرکین مکہ کو ایک شدید قحط نے آگھیرا یہاں تک کہ ہر چیز کو اس نے ملیا میٹ کر دیا، یہاں تک کہ انہوں نے ہڈیاں اور مردار دکھایا اور زمین سے دھوئیں کی مانند چیز نکلنے لگی۔ ابوسفیان آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ اے محمد ﷺ آپ کی قوم تو ہلاک ہو گئی ہے، اللہ سے دعا کریں وہ ان سے اس عذاب کو دور کر دے۔ آپ نے دعا کی اور فرمایا تم پھر اس کے بعد سرکشی کرنے لگ جاؤ گے۔ دعا تو میرے سے کروا رہے ہو لیکن دوبارہ وہی حرکتیں

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں آنحضرت ﷺ سے یہ اعلان کروایا کہ (-) (آل عمران: 32) یعنی تو کہہ کہ اے لوگو! اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو اس صورت میں وہ بھی تم سے محبت کرے گا اور تمہارے قصور بخش دے گا، تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔

جس ہستی کا، جس شخصیت کا اللہ تعالیٰ سے یہ تعلق ہو کہ اس کی پیروی کرنے سے اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل ہو جائے اور اس کے واسطے سے دعا مانگنے سے گناہ معاف ہو جائیں اس کا اپنا تعلق خدا تعالیٰ سے کس قدر عظیم ہوگا اور اس کی عام باتوں کو بھی یقیناً خدا تعالیٰ دعا کے رنگ میں قبول کر لیتا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کے اس اظہار کی وجہ سے آنحضرت ﷺ کو بھی اس بات کا احساس تھا کہ میں بشری تقاضے کے تحت ایک عام بات بھی کروں تو وہ دعا کا رنگ اختیار کر سکتی ہے اور کسی دوسرے کے لئے ابتلاء یا امتحان کا موجب بن سکتی ہے۔ اس لئے آپ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے رب سے یہ شرط رکھی ہے کہ اے میرے پروردگار میں بھی ایک عام آدمی اور عام انسانوں کی طرح غصے میں آجاتا ہوں اور خوش بھی ہوتا ہوں جس طرح دوسرے لوگ خوش ہوتے ہیں پس اگر میں کسی انسان کے بارے میں بددعا کروں اور وہ درحقیقت اس کا اہل نہ ہو تو میری یہ دعا ہے کہ اے میرے اللہ! میری یہ بددعا اس کی پاکیزگی اور قیامت کے دن درجات کی بلندی کا باعث بن جائے۔ پس یہ تھا آپ کو اپنے خدا پر اپنی دعاؤں کی قبولیت کے بارے میں یقین۔ اور یہ اس لئے تھا کہ آپ اللہ تعالیٰ کے محبوب ترین تھے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ اور یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ محبوب اپنے محبوب کی ذرا سی بات کو بھی ٹال دے۔ آپ کے اس مقام کا دشمن کو بھی یقین تھا، وہ چاہے آپ کے خدا کی طرف سے ہونے کے قائل تھے یا نہیں یا دعا کی قبولیت کے قائل اس طرح تھے جس طرح ایک مسلمان ہوتا ہے یا نہیں۔ کیونکہ اکثر لوگ متاثر ہونے کے باوجود اپنی اناؤں کے جال میں پھنس کر اس کو کچھ اور نام دیتے ہیں، یہ نہیں کہتے کہ اللہ کے تعلق کی وجہ سے دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ تو بہر حال جیسا کہ میں نے کہا آپ کی بات کے پورے ہونے کے دشمن بھی قائل تھے، جیسی تو جنگ احد میں ایک کافر نے آپ کے نیزے سے لگے ہوئے ہلکے سے زخم پر بھی شور مچا دیا تھا کہ مر گیا، مر گیا۔ لوگوں نے کہا کہ اتنا ہلکا سا زخم ہے، اس سے تم کس طرح مر جاؤ گے؟ اس نے کہا کہ محمد ﷺ نے مجھے ایک دفعہ کہا تھا کہ تم میرے ہاتھ سے مرو گے تو آج اگر محمد ﷺ مجھ پر تھوک بھی دیتے تو خدا کی قسم میں مر جاتا۔ چنانچہ دنیا نے دیکھا کہ وہ اس زخم سے ہی چند روز میں مر گیا۔ آپ

چنانچہ روایت میں آتا ہے کہ حضرت انس کا ایک باغ تھا، اس دعا کے بعد سال میں دو دفعہ پھل دیتا تھا۔ پھر آپ ﷺ نے حضرت انس کے لئے کثرت مال اور اولاد کی جو دعا مانگی تھی اس کے نتیجے میں حضرت انس کی زندگی میں 80 کے قریب آپ کے بیٹے اور پوتے اور پوتیاں اور نواسے نواسیاں تھیں اور آپ نے 103 یا بعض روایتوں میں آتا ہے کہ 110 سال تک عمر پائی۔

(اسد الغابہ جلد اول زیر اسم انس بن مالک بن النضر صفحہ 178، مطب دار الفکر بیروت 1993ء) ایک اور روایت میں آپ کی دشمن کے لئے بد دعا اور اس کی قبولیت کا واقعہ یوں بیان ہوا ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ کعبہ کے سائے میں نماز ادا کر رہے تھے کہ ابو جہل اور قریش کے چند لوگوں نے مشورہ کیا۔ مکہ کے ایک کنارے پر اونٹ ذبح کئے گئے تھے، انہوں نے بھیجا اور وہ اونٹ کی اجڑی اٹھالائے اور اسے نبی کریم ﷺ کے اوپر لا کر رکھ دیا۔ حضرت فاطمہ آئیں اور اسے آپ کے اوپر سے اٹھایا۔ اس پر آپ نے فریاد کی اے اللہ! تو قریش کو خود سنبھال، اے اللہ! تو قریش کو خود سنبھال، اے اللہ! تو قریش کو خود سنبھال۔ راوی کہتے ہیں کہ یہ بد دعا ابو جہل بن ہشام، عتبہ بن ربیعہ، شیبہ بن ربیعہ، ولید بن عتبہ، ابی بن خلف اور عقبہ بن ابومعیط وغیرہ کے متعلق تھی۔ عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ان سب کو بدر کے میدان میں مقتولین میں دیکھا۔

(بخاری کتاب الجہاد والسیر باب الدعاء علی المشرکین باللہ۔ یمتہ والزلزلة) یہ تھا انجام ان سرداران قریش کا جنہوں نے مکہ میں آپ کا جینا دو بھر کیا ہوا تھا اور جن کی وجہ سے آپ کو اس شہر سے ہجرت کرنی پڑی، جو آپ کا شہر تھا۔ اور ہجرت کے وقت آپ نے مکہ کی طرف دیکھ کر یہ فرمایا تھا کہ اے بستی تو مجھے بہت پیاری ہے لیکن تیرے لوگ مجھے یہاں رہنے نہیں دیتے۔ آنحضرت ﷺ نے جب سرداران قریش کے لئے بد دعا کی تو اس لئے نہیں کہ آپ کے دل کی سختی تھی۔ آپ کے دل کی نرمی کی تو کوئی انتہا نہیں تھی، تہی تو طائف کے سفر پر لوگوں کے ظلم کے باوجود جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے پہاڑوں کا فرشتہ یہ پیغام لے کر آیا کہ اگر چاہیں تو دو پہاڑوں کو ملا دوں اور لوگوں کو بیچ میں پیس دوں۔ آپ نے فرمایا نہیں نہیں، انہیں میں سے اللہ کی عبادت کرنے والے پیدا ہوں گے۔ یہ تھا آپ کا بنی نوع سے ہمدردی کا معیار کہ باوجود اجازت کے بد دعا نہیں کی لیکن قوم کے لیڈر چونکہ بد دعا کے مستحق تھے، ان کے لئے کی۔

ایک روایت میں آتا ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ طفیل بن عمرو الدوسی اور ان کے ساتھی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ! دوس قبیلے نے اسلام کی دعوت کا انکار کر دیا ہے اس لئے آپ ان کے خلاف بد دعا کریں۔ کسی نے کہا کہ اب تو دوس قبیلہ ہلاک ہو گیا۔ نبی کریم ﷺ نے اس طرح دعا کی کہ اے اللہ تو دوس قبیلے کو ہدایت دے اور ان کو لے آ۔

(بخاری کتاب الجہاد والسیر باب الدعاء للمشرکین باللہ لیتا لھم) اس واقعہ کی تفصیل کچھ اس طرح سے ملتی ہے کہ طفیل بن عمرو ایک معزز انسان اور عقلمند شاعر تھے۔ جب وہ مکہ آئے تو قریش کے بعض لوگوں نے ان سے کہا کہ اے طفیل! آپ ہمارے شہر میں آئے ہیں اور اس شخص محمد ﷺ نے عجیب فتنہ برپا کر رکھا ہے، نعوذ باللہ۔ اس نے ہماری جماعت کو منتشر کر دیا ہے۔ وہ بڑا جادو بیان ہے۔ باپ بیٹے، بھائی بھائی اور میاں بیوی کے درمیان اس نے جدائی ڈال دی ہے۔ ہمارے ساتھ جو بیعت رہی ہے وہی خطرہ ہمیں تمہاری قوم کے بارہ میں بھی ہے۔ پس ہمارا یہ مشورہ ہے کہ تم اس شخص سے بات کرنا اور نہ اس کی کوئی بات سننا۔ طفیل کہتے ہیں کہ کفار مکہ نے اتنی تاکید کی کہ میں نے یہ ارادہ کر لیا کہ میں اس شخص کی بات نہیں سنوں گا اور کوئی بات کروں گا بھی نہیں۔ لیکن مجھے پتہ تھا کہ بیت اللہ میں موجود ہیں تو وہاں جاتے ہوئے میں نے اپنے کانوں میں روٹی ڈال لی تاکہ غیر ارادی طور پر بھی آنحضرت ﷺ کی آواز میرے کانوں

کرو گے۔ مسلمانوں کے ساتھ کفار نے جو ظلم کیا اس پر جب اللہ تعالیٰ سے مدد مانگی اور اس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کا عذاب قحط سالی کی صورت میں نازل ہوا تو پھر بنی نوع کی ہمدردی کی جو تڑپ آپ کے دل میں تھی اس کے تقاضا کے تحت دشمن کے حق میں دعا کی کہ عذاب دور ہو جائے۔ لیکن ساتھ یہ بھی فرمایا، جیسا کہ حدیث میں آیا ہے کہ مجھے علم ہے کہ تم بھی جس طرح پہلے کرتے رہے تھے یہ عذاب دور ہونے کے باوجود بعد میں وہی حرکتیں کرو گے، لیکن پھر بھی میں تمہاری تکلیف کی وجہ سے تمہارے لئے دعا کرتا ہوں۔ تو جیسا کہ میں نے پہلے کہا تھا کہ دشمن کو بھی آپ کی دعاؤں پر یقین تھا لیکن انہوں نے اور ضد کی وجہ سے ایمان نہیں لاتے تھے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب عذاب دور کر دیتے ہیں تو پھر اللہ تعالیٰ کا انکار کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ اسی طرح نبیوں کا انکار کرنا شروع کر دیتے ہیں۔

پھر ایک روایت میں آتا ہے، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے عہد مبارک میں ایک دفعہ سخت قحط پڑ گیا، نبی کریم ﷺ خطبہ جمعہ ارشاد فرما رہے تھے کہ ایک بدو کھڑا ہوا اور اس نے عرض کی کہ اے اللہ کے رسول! مال مویشی خشک سالی سے ہلاک ہو گئے، پس اللہ سے ہمارے لئے دعا کریں۔ آپ نے اپنے ہاتھ اٹھائے۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ ہمیں آسمان پر ایک بھی بادل کا ٹکڑا نظر نہیں آتا تھا، لیکن خدا کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، آپ نے ابھی ہاتھ نیچے نہیں کئے تھے کہ بادل پہاڑوں کی مانند اُٹھائے، ابھی آپ منبر سے بھی نہیں اترے تھے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کی ریش مبارک پر بارش کے قطرات دیکھے، پھر لگا تار اگلے جمعہ تک بارش ہوتی رہی۔ پھر وہی بدو کھڑا ہوا اور راوی کہتے ہیں کہ وہ بدو یا کوئی اور شخص، بہر حال جو بھی شخص کھڑا ہوا اس نے کہا اے اللہ کے رسول! اب تو مکانات گرنے لگے ہیں اور مال بہنا شروع ہو گیا ہے، پس آپ ہمارے لئے دعا کریں۔ آپ نے اپنے ہاتھ بلند کئے اور دعا کی (-) اے اللہ ان بادلوں کو ہمارے ارد گرد لے جا اور ہم پر نہ برس۔ آپ جس بادل کی ٹکڑی کی طرف بھی اشارہ کرتے تو وہ پھٹ جاتی اور اس بارش سے مدینہ ایک حوض کی مانند ہو گیا تھا۔ کہتے ہیں کہ وادی کنات ایک مہینے تک بہتی رہی، جو شخص بھی کسی علاقے سے آتا تو اس بارش کا ذکر کرتا تھا۔

(بخاری کتاب الجمعة باب الاستسقاء فی الخطیۃ یوم الجمعة) دیکھیں اللہ تعالیٰ کا سلوک کہ بارش اس وقت تک ہوتی رہی جب تک دوبارہ دعا نہ کر دی کہ ارد گرد کے علاقوں میں تو ہو جائے لیکن یہاں سے ہٹ جائے۔ اللہ تعالیٰ اگر چاہتا تو ایسے حالات ہی پیدا کرتا جس سے اتنے قحط کی حالت پیدا ہو جاتی جس سے مسلمان بھی تنگ آئے ہوئے تھے اور پھر بارش اگر ہوتی تو اتنی ہوتی جتنی ضرورت تھی۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی ہمیشہ سے یہ سنت ہے کہ چھوٹی چھوٹی باتوں سے بھی مومنوں کی جماعت کو آزمانے اور ایمان میں مضبوطی پیدا کرنے کے لئے اور نبی کے زیادہ سے زیادہ معجزات دکھانے کے لئے ایسے حالات پیدا کر دیتا ہے جو مومنوں کے لئے ایمان میں زیادتی کا باعث بنتے ہیں اور کافروں کے لئے بھی توجہ پیدا کرنے کی وجہ بنتے ہیں۔ اسی طرح بڑے امتحانوں، ابتلاؤں میں بھی ہوتا ہے تاکہ مومنوں کے ایمان میں مضبوطی آئے۔ ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتے ہوئے ان امتحانوں سے گزرنا چاہئے، بہر حال مومنوں اور انبیاء کی دعاؤں کی وجہ سے اللہ تعالیٰ آخری نتیجہ مومنوں کے حق میں ہی ظاہر فرماتا ہے۔ اس بات کا تو ضمناً ذکر آ گیا، بیان میں یہ کر رہا تھا کہ آنحضرت ﷺ کی قبولیت دعا کے واقعات اور کس طرح وہ عجیب خدا آپ کی باتوں کو پورا فرماتا تھا۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میری والدہ نے عرض کی کہ اے اللہ کے رسول! اپنے خادم انس کے لئے دعا کریں۔ آپ نے دعا کی اے اللہ! اس کے اموال اور اس کی اولاد میں برکت ڈال دے اور جو کچھ تو اسے عطا کرے اس میں برکت ڈال۔

(بخاری کتاب الدعوات باب دعوة النبی ﷺ لخدمته بطول العمر وکثرة مالہ)

بیان کرتے ہیں کہ میں اپنی مشرک والدہ کو اسلام قبول کرنے کی دعوت دیتا تھا، ایک دن میں نے انہیں تبلیغ کی تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے بارے میں ناپسندیدہ باتیں کہیں۔ میں رسول کریم ﷺ کے پاس روتا ہوا حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں اپنی والدہ کو اسلام کی دعوت دیتا تھا تو وہ انکار کرتی تھی، آج میں نے دعوت دی تو انہوں نے آپ کے متعلق نازیبا باتیں کیں جنہیں میں ناپسند کرتا ہوں۔ آپ اللہ سے دعا کریں کہ وہ میری والدہ کو ہدایت دے۔ رسول کریم ﷺ نے دعا کی کہ اے اللہ ابو ہریرہ کی والدہ کو ہدایت دے۔ کہتے ہیں کہ میں رسول کریم ﷺ کی دعا سے خوش خوش واپس ہوا۔ جب میں گھر کے دروازے کے پاس آیا تو وہ بند تھا، میری والدہ نے میرے قدموں کی آواز سنی تو کہا اے ابو ہریرہ ادھر ہی ٹھہر جاؤ۔ ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ میں نے پانی کے گرنے کی آواز سنی تو اس کے بعد انہوں نے دیکھا کہ ان کی والدہ نے غسل کیا، کپڑے پہنے، دوپٹہ اوڑھا اور دروازہ کھول دیا۔ پھر انہوں نے کہا کہ اے ابو ہریرہ میں گواہی دیتی ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتی ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ میں واپس رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آیا اور خوشی سے میں رو رہا تھا، میں نے عرض کی اے اللہ کے رسول! خوش ہو جائیں، خدا تعالیٰ نے آپ کی دعا کو قبول فرمایا اور ابو ہریرہ کی ماں کو ہدایت دے دی۔ آپ نے اللہ کی حمد و ثناء کی اور نیک کلمات ادا فرمائے۔ حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ وہ مجھے اور میری ماں کو اپنے مومن بندوں کا محبوب بنا دے اور ان کو ہمارا محبوب بنا دے۔ ابو ہریرہ کہتے ہیں اس پر آپ نے دعا کی کہ اے اللہ اپنے اس بندے ابو ہریرہ اور اس کی والدہ کو اپنے مومن بندوں کا محبوب بنا دے اور مومنین کو ان کا محبوب بنا دے۔

(مسلم کتاب فضائل الصحابة باب من فضائل ابی ہریرۃ الدوسی)

دیکھیں ایک تو آپ کی والدہ کے قبول اسلام کی صورت میں فوری قبولیت دعا کا اثر اور دوسری دعا اس طرح قبول ہوئی، جیسا کہ میں نے بتایا ہے کہ بے شمار احادیث حضرت ابو ہریرہ کی روایت کے ساتھ ہم تک پہنچی ہیں جن کی وجہ سے حضرت ابو ہریرہ کے لئے دل سے دعا نکلتی ہے۔ آج تک ایک سچا مسلمان جب بھی کسی روایت کو سنتا ہے جو ابو ہریرہ کی طرف سے آتی ہے یا کسی بھی حدیث کو (حضرت ابو ہریرہ کی بات ہو رہی ہے اس لئے) جب کسی روایت کو سنتا ہے جو اس کی ہدایت کا باعث بنتی ہے تو حضرت ابو ہریرہ کے لئے دعا بھی نکلتی ہے اور ان کے لئے محبت کے جذبات بھی پیدا ہوتے ہیں۔ اور ہونے چاہئیں۔ جنہوں نے آخری سالوں میں آنے کے باوجود بے شمار روایات ہم تک پہنچائیں اور اس نیک کام کرنے کے لئے کئی کئی دن فاقے برداشت کئے۔ لیکن آنحضرت ﷺ کے در سے اس لئے نہیں اٹھتے تھے کہ کہیں کوئی بات سننے سے رہ نہ جائے۔ پس یہی لوگ تھے جو اللہ اور رسول کی محبت کی وجہ سے مومنوں کے بھی محبوب بن گئے اور اب رہتی دنیا تک انشاء اللہ بنتے چلے جائیں گے۔

حضرت ابو ہریرہؓ کو آنحضرت ﷺ کی مجلس میں ہر وقت موجود رہنے اور آپ کی بابرکت باتیں سننے اور انہیں یاد رکھنے کا اس قدر شوق تھا کہ جب آپ شروع میں آئے ہیں تو ذہن اتنا تیز نہیں تھا، تمام باتیں یاد نہیں رہتی تھیں تو بڑے فکر مند ہوتے تھے۔ چنانچہ انہوں نے ایک روز اپنی اس کمزوری کا آنحضرت ﷺ کی خدمت میں ذکر کیا اور دعا کی درخواست کی۔ حضرت ابو ہریرہ خود ہی بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں عرض کیا کہ میں آپ سے جو باتیں سنتا ہوں بھول جاتا ہوں۔ آپ نے فرمایا اپنی چادر پھیلاؤ۔ حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے چادر پھیلائی تو نبی کریم ﷺ نے دعا کی۔ کہتے ہیں اس دعا کے بعد بہت ساری باتیں اور حدیثیں میں نے سنیں مگر میں ان میں سے ایک بھی بات نہیں بھولا۔

(ترمذی کتاب المناقب باب مناقب لابی ہریرۃ)

میں نہ پہنچے۔ کہتے ہیں کہ جب میں بیت اللہ میں پہنچا تو رسول اللہ ﷺ خانہ کعبہ کے پاس کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔ میں بھی قریب جا کے کھڑا ہو گیا تو کہتے ہیں کہ آپ کی تلاوت کے چند الفاظ کے سوا میں کچھ نہ سن سکا۔ مگر جو سنا وہ مجھے اچھا کلام محسوس ہوا۔ میں نے اپنے دل میں کہا، میرا برا ہو میں ایک عقلمند شاعر ہوں، برے بھلے کو خوب جانتا ہوں، آخر اس شخص کی بات سننے میں حرج کیا ہے۔ اگر تو اچھی بات ہوگی تو میں اسے قبول کر لوں گا اور بری ہوگی تو چھوڑ دوں گا۔ طفیل کہتے ہیں کہ کچھ دیر انتظار کے بعد جب رسول اللہ ﷺ گھر تشریف لے گئے تو میں آپ کے پیچھے ہولیا، جب آپ گھر میں داخل ہونے لگے تو میں نے کہا اے محمد ﷺ آپ کی قوم نے آپ کے بارے میں یہ کہا ہے اور میں اللہ کی قسم دے کے کہتا ہوں کہ مجھے اتنا ڈرایا ہے کہ میں نے اپنے کانوں میں روٹی ڈالی ہوئی تھی کہ آپ کی بات نہ سن سکوں۔ مگر اللہ تعالیٰ نے پھر بھی مجھے آپ کا کلام سنوا دیا اور جو میں نے سنا ہے وہ بہت عمدہ ہے۔ آپ خود مجھے اپنے دعوے کے بارے میں بتائیں۔ کہتے ہیں نبی کریم ﷺ نے مجھے اسلام کے بارے میں بتایا اور قرآن شریف بھی پڑھ کر سنایا۔ کہتے ہیں کہ خدا کی قسم میں نے اس سے خوبصورت کلام اور اس سے زیادہ صاف اور سیدھی بات کوئی نہیں دیکھی۔ چنانچہ میں نے اسلام قبول کر لیا اور حق کی گواہی دی اور عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی! میں اپنی قوم کا سردار ہوں اور لوگ میری بات مانتے ہیں۔ میرا ارادہ واپس جا کر اپنی قوم کو اسلام کی طرف بلانے کا ہے، آپ میرے لئے دعا کریں۔ کہتے ہیں اگلے دن جب میں اپنے قبیلے میں پہنچا تو میرے بوڑھے والد مجھے ملنے آئے تو میں نے انہیں کہا کہ آج سے میرا اور آپ کا تعلق ختم ہے۔ والد نے سبب پوچھا۔ میں نے کہا کہ میں نے تو اسلام قبول کر کے محمد ﷺ کی بیعت کر لی ہے۔ والد کہنے لگے کہ اچھا پھر میرا بھی وہی دین ہے جو تمہارا ہے۔ (ان کو اپنے بیٹے کی نیکی اور لیاقت پر یقین تھا)۔ پھر میں نے انہیں کہا کہ غسل کر کے اور صاف کپڑے پہن کر آئیں میں آپ کو اسلام کی تعلیم کے بارے میں کچھ بتاتا ہوں۔ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ پھر کہتے ہیں میں نے انہیں اسلام کی تعلیم سے آگاہ کیا۔ پھر کہتے ہیں کہ میری بیوی میرے پاس آئی۔ میں نے اس سے کہا کہ تم مجھ سے جدا رہو، تم سے کوئی تعلق نہیں رہا۔ اس نے وجہ پوچھی۔ میں نے اسے بتایا کہ میں اسلام قبول کر چکا ہوں۔ چنانچہ اس نے بھی سنا اور اسلام قبول کر لیا۔ اس کے بعد کہتے ہیں کہ میں نے اپنے قبیلے دوس کو اسلام کی طرف دعوت دی مگر انہوں نے میری دعوت پر توجہ نہ کی تو میں رسول کریم ﷺ کی خدمت میں مکہ حاضر ہوا اور عرض کی کہ اے اللہ کے نبی! دوس قبیلے کے لوگ اسلام قبول نہیں کرتے۔ آپ ان کے خلاف بددعا کریں۔ نبی کریم ﷺ نے ہاتھ اٹھائے اور یہ دعا کی اے اللہ! دوس قبیلے کو ہدایت فرما، جیسا کہ پہلے روایت میں آیا ہے اور اس وقت نبی کریم ﷺ نے حضرت طفیل کو یہ توجہ بھی دلائی کہ آپ واپس جا کر نرمی اور محبت سے پیغام حق پہنچائیں۔ چنانچہ وہ گئے اور آرام سے تبلیغ شروع کر دی۔ لیکن آگے آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ کی دعا کس طرح قبول ہوئی، یہ قبیلہ آنحضرت ﷺ کی دعا کے طفیل جنگ احزاب کے بعد اسلام لایا۔ اس کے بعد پھر طفیل بن عمرو مدینہ ہجرت کر آئے اور ان کے ساتھ 70 خاندان اور بھی تھے۔ حضرت ابو ہریرہؓ بھی اس قبیلے کے تھے جو ان 70 خاندانوں کے ساتھ مدینہ میں ہجرت کر آئے تھے۔

(سیرۃ النبویۃ لابن ہشام قصۃ اسلام طفیل لابن عمرو الدوسی، صفحہ

277، 278)

تو دعا کی قبولیت کا جب وقت آیا تو اس وقت اللہ تعالیٰ نے دیکھیں کس طرح پورا فرمایا اور آہستہ کی تبلیغ سے ان کے دل نرم ہونے شروع ہوئے اور ایک وقت میں انہوں نے اسلام قبول کر لیا۔ اور اس دعا کے طفیل ایسے ہدایت یافتہ ابو ہریرہ کی صورت میں اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائے جو آج آنحضرت ﷺ کی روایات ہم تک پہنچا کر ہمارے لئے بھی ہدایت کا باعث بن رہے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہؓ آنحضرت ﷺ کی دعا کے طفیل اپنی والدہ کے قبول اسلام کا واقعہ یوں

تو کدال مارنے پر آپ کو مملکت شام کی چابیاں دی گئیں اور سرخ محلات دکھائے گئے، دوسری دفعہ جب آپ نے کدال ماری تو اس پر فارس کی کنجیاں آپ کو دی گئیں اور مدائن کے سفید محلات آپ کو دکھائے گئے اور پھر جب تیسری دفعہ آپ نے چٹان پر ضرب لگائی تو یمن کی چابیاں آپ کو دی گئیں اور صنعا کے دروازے آپ کے لئے کھولے گئے۔ اس وقت آپ پر ہنسنے والے ہنستے ہوں گے لیکن اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ نہ صرف اس جنگ جیتنے کی دعا قبول ہوئی ہے بلکہ آئندہ کی حکومتیں ملنے کی بھی میں اطلاع دیتا ہوں۔

اس موقع پر آپ کی دعا سے خوراک میں برکت پڑنے کا بھی واقعہ ہوا۔ ایک صحابی جابر بن عبد اللہ نے آپ کے چہرے پر نقاہت اور بھوک کے آثار دیکھ کر گھر جا کر اپنی بیوی سے پتہ کیا کہ کھانے کی کوئی چیز ہے؟ تو انہوں نے کہا کہ ہاں کچھ جو کا آٹا ہے اور ایک چھوٹی بکری ہے۔ انہوں نے بکری ذبح کی اور انہیں کہا کھانا پکاؤ میں آنحضرت ﷺ کو جا کر اطلاع کرتا ہوں۔ تو بیوی نے کہا کہ زیادہ مہمان نہ آجائیں، مجھے ذلیل نہ کروانا، آنحضرت ﷺ کو بتا دینا۔ تو جابر آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ کچھ کھانا ہے، آجائیں، تناول فرمائیں۔ آپ نے پوچھا کتنا ہے؟ انہوں نے عرض کی کہ ایک چھوٹی سی بکری ہے اور جو کی چند روٹیاں ہیں۔ آپ نے فرمایا یہ بہت ہے۔ پھر آپ نے آواز دے کر کہا کہ انصار اور مہاجر سارے دعوت پر آ جاؤ۔ حضرت جابر کہتے ہیں کہ میرے ہاتھ پیر پھول گئے، بہت برا حال ہوا لیکن آپ نے کہا کہ جاؤ جب تک میں نہ آ جاؤں سالن کی ہنڈیا چولہے پر رہنے دینا اور اس کو نہ اتارنا اور نہ روٹی پکانا شروع کرنا۔ پھر آپ نے خود آ کر اپنے سامنے روٹی پکوانی شروع کی اور اپنے ہاتھ سے کھانا تقسیم کرنا شروع کیا۔ اور آپ کی دعا کی قبولیت کے معجزے سے سب نے سیر ہو کر کھانا کھالیا۔

(بخاری کتاب المغازی باب غزوة الخندق وھی الاحزاب)

پھر دیکھیں آپ کی دعا کی قبولیت کے باوجود بنو قریظہ کی منافقت اور دس سے پندرہ ہزار فوج کے باوجود اللہ تعالیٰ نے اس طرح فتح عطا فرمائی کہ دشمن کو اپنی پڑگئی۔ اس کا مختصر قصہ یوں ہے کہ جب محاصرہ لمبا ہو گیا تو رات کے وقت اتنی سخت آندھی آئی کہ جس نے کفار کے بہت بڑے کیمپ میں جو کھلی جگہ پر تھا کھلی مچادی۔ خیمے اکھڑ گئے، قاتوں کے پردے ٹوٹ کر اڑ گئے، ہنڈیاں جو چولہوں پر پڑی ہوئی تھیں الٹ گئیں اور ریت اور کنکر کی بارش نے لوگوں کے کان، ناک، آنکھ اور منہ ہر چیز کو بند کر دیا۔ وہ آگیں جو عرب کے دستور کے مطابق قومی نشان کے طور پر جلائی جاتی تھیں، وہ بجھ گئیں۔ یہ دیکھ کر وہم پرست کفار کے حوصلے بہت پست ہو گئے اور جو پہلے ہی ایک لمبے محاصرے کی وجہ سے دلبرداشتہ ہو رہے تھے، واضح طور پر کوئی چیز سامنے نہیں آ رہی تھی کیونکہ ایک تو لمبا محاصرہ پھر اتنی بڑی فوج، اس کے کھانے پینے اور انتظامات کا سامان تو ان کی بھی کافی بری حالت تھی۔ ان کو اس چیز سے بہت دھک لگا۔ چنانچہ یوسفیان جو اس سارے لشکر کا سپہ سالار تھا، کئی قبیلوں نے مشترکہ طور پر اس کو اپنا سالار بنایا تھا، وہ اپنے لشکر کو لے کر واپس چلا گیا اور ان کے دیکھا دیکھی باقی بھی جانے شروع ہو گئے اور صبح تک یہ میدان بالکل صاف ہو گیا۔ جو مدینہ کی اینٹ سے اینٹ بجانے آئے تھے، خود ان کو اپنی پڑگئی اور چلے گئے۔ چنانچہ جب یہ ہو گیا تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اس کے بعد یہ دعا کرتے تھے اور اس وقت کی کہ (-) (بخاری کتاب المغازی باب غزوة الخندق وھی الاحزاب) کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جو اکیلا ہے اس نے اپنے لشکر کو عزت دی اور اپنے بندے کی مدد کی اور اکیلے ہی احزاب کو مغلوب کیا، اس کے سوا اور کچھ بھی نہیں ہے۔

دیکھیں ایک وقت تھا جب دشمن آپ کو مکہ میں آپ کو ختم کرنے کے درپے تھا۔ اس کے ظلم سے تنگ آ کر آپ ﷺ اور مسلمانوں نے مکہ سے ہجرت کی لیکن پھر مدینہ میں بھی دشمن حملہ آور ہوتے رہے۔ جنگ بدر ہوئی، احد ہوئی، احزاب ہوئی لیکن پھر مدینہ میں بھی جنگ بدر میں یہ لوگ

اور آج دیکھیں جیسا کہ میں نے پہلے کہا ہے کہ آپ کی روایات ہم تک پہنچیں اور آج سب سے زیادہ قابل اعتبار راویوں کی صف میں آپ صف اول میں شمار ہوتے ہیں۔

ایک دفعہ آنحضرت ﷺ نے حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ کے مال میں خیر و برکت کی دعا دی۔ کہتے ہیں اس کے بعد جس چیز کو ہاتھ لگاتے تھے اس میں خیر و برکت پیدا ہو جاتی تھی۔ چنانچہ روایت میں اس طرح ذکر ہے کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو آنحضرت ﷺ نے خیر و برکت کی دعا دی۔ عبدالرحمن بن عوف بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ کی اس دعا کے نتیجے میں خدا کا اتنا فضل ہوا کہ اگر میں کسی پتھر کو بھی اٹھاتا تھا تو یہ امید ہوتی تھی کہ اس کے نیچے سونا ہوگا۔ اسی کشائش اور آسودگی کی حالت میں جب آپ کی وفات ہوئی تو آپ کے ترکہ کے سونے کو کلباڑوں سے توڑ کر تقسیم کیا گیا تھا۔ آپ کی چار بیویاں تھیں اور ہر بیوی کے حصے میں ایک ایک لاکھ دینار آئے۔ یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف نے اپنی بیماری کے دوران ایک بیوی کو طلاق دی تھی اور اس کو 80 ہزار دینار دینے کا ارشاد فرمایا تھا۔ آپ کی وصیت کے مطابق جو صدقات اور وظائف وہ اپنی زندگی میں دیا کرتے تھے ان کے لئے 50 ہزار درہم الگ مقرر کئے۔

(الشفاء لقاضی عیاض جلد اول باب الرابع فیما اظہرہ علی یدیہ من المعجزات صفحہ 201)

پھر جنگ احزاب کا واقعہ ہے۔ جنگ احزاب میں بڑے بڑے قبائل اکٹھے ہو کر مدینہ پر حملہ آور ہوئے اور مسلمانوں کی اس وقت انتہائی خوف کی حالت تھی۔ اس وقت آپ نے مسلمانوں کو فتح اور کفار کی شکست کے لئے دعا کی۔ چنانچہ روایت میں آتا ہے، حضرت عبداللہ بن ابی اوفی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے احزاب کے خلاف یہ دعا کی کہ (-) (بخاری کتاب المغازی باب غزوة الخندق وھی الاحزاب) اے اللہ جو کتاب کو اتارنے والا ہے اور حساب لینے میں بہت تیز ہے تو گروہوں کو شکست دے، اے اللہ انہیں پسپا کر اور ہلا کر رکھ دے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعاؤں کو قبول فرمایا اور ہم دیکھتے ہیں کہ باوجود بیرونی حملہ اور اندرونی منافقت کے اللہ تعالیٰ نے کس طرح مدد فرمائی۔ وہ لوگ جو مدینہ کی اینٹ سے اینٹ بجانے کے لئے آئے تھے، کس طرح خائب و خاسر ہو کر واپس چلے گئے۔ منافق قبیلہ کو بھی اللہ تعالیٰ نے نامراد اور برباد کر دیا۔ اس کی مختصر تفصیل اس طرح ہے کہ بنو نضیر کو ان کی غدار کی وجہ سے جب مدینہ سے جلا وطن کیا گیا تو انہوں نے اسلام کے خلاف سب طاقتوں کو جمع کر کے مدینہ پر حملہ آور ہوئے اور اس زمانے میں یہ بہت بڑی فوج تھی۔ اس سے پندرہ ہزار فوج تیار کر کے مدینہ پر حملہ آور ہوئے اور اس زمانے میں یہ بہت بڑی فوج تھی۔ اس حملے کی خبر پا کر آنحضرت ﷺ نے صحابہ سے مشورہ کیا اور حضرت سلمان فارسی کے مشورے کے مطابق مدینہ میں رہ کر مقابلہ کرنے کا فیصلہ ہوا اور اس کے لئے حضرت سلمان فارسی کے مشورے کے مطابق ہی مدینہ کے گرد خندق کھودی گئی تاکہ کوئی دشمن اندر نہ آسکے۔ اور غربت کا زمانہ تھا، خندق کھودنے کے بعد اندر تو محصور ہو گئے لیکن راشن کی کمی کی وجہ سے اور خوراک کی کمی کی وجہ سے مسلمانوں کی حالت بہت نازک تھی۔ تو اس عرصہ میں بھی اللہ تعالیٰ نے کئی نشانات دکھائے اور کئی قبولیت دعا کے واقعات بھی ہوئے، یہ بتانے کے لئے کہ تمہاری دعا قبول ہوئی اور دشمن تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ اللہ تعالیٰ نے آئندہ بڑی بڑی بادشاہتوں کے زیر نگیں ہونے کی خوشخبریاں بھی آپ کو دیں۔ چنانچہ جب آپ بھوک سے مڈھال تھے، صحابہ کا بھی یہی حال تھا، آپ نے اور صحابہ نے پیٹ پر پتھر باندھے ہوئے تھے۔ صحابہ خندق کھود رہے تھے کہ اس وقت راستہ میں ایک چٹان آگئی جو ٹوٹ نہیں رہی تھی تو آپ نے کدال لے کر وہ چٹان توڑی اور اس توڑنے کے دوران جب آپ نے تین دفعہ کدال ماری تو وہ چٹان ٹوٹی۔ اور ہر دفعہ جب آپ کدال مارتے تھے تو ایک حکومت کے ملنے کا نظارہ اللہ تعالیٰ آپ کو دکھاتا تھا۔ چنانچہ پہلی دفعہ جب آپ نے کدال ماری

اتنی زیادہ اور اتنی جلدی ہم آپ ﷺ کی دعاؤں سے حصہ لیتے چلے جائیں گے، ان برکات کے وارث بنتے چلے جائیں گے جو آنحضرت ﷺ کی سچی پیروی کرنے والوں کا حصہ ہیں، پس فانی فی اللہ کی دعاؤں سے فیض پانے کے لئے اپنی حالتوں کو اللہ تعالیٰ کے حکموں کے مطابق کرتے ہوئے اس کے آگے جھکتے چلے جانے کی کوشش کرتے چلے جائیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ ثانیہ کے دوران فرمایا:-

گزشتہ جمعہ میں نے امریکہ کے دورہ کے بارے میں کہا تھا کہ دعا کریں اور امریکہ کی جماعت کو بھی اس بارے میں کہا تھا۔ تو دنیا کی مختلف جگہوں سے، ملکوں سے احمدیوں کے خطوط، فیکسیں آئیں، جنہوں نے اپنی خواہیں لکھیں اور پریشانی کے اظہار کئے۔ اور ساروں کے یہی مشورے تھے کہ نہ جائیں اور پھر امریکہ والوں نے بھی بڑا سوچ کے یہ فیصلہ کیا، کچھ واضح طور پر تو نہیں کیا، لیکن دونوں طرف کی آپشن دے دی کہ آئیں بھی اور نہ بھی آئیں۔ بہر حال پھر میں نے یہی فیصلہ کیا کہ فی الحال نہ جایا جائے۔ وہاں سے بہت سارے لوگوں نے مجھے انفرادی طور پر بھی لکھا ہے۔ تو بہر حال پچھلے دو دنوں سے جو واقعات ہو رہے ہیں وہ بھی یہی ظاہر کرتے ہیں کہ نہ جانے کا فیصلہ ٹھیک ہی ہوا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ کسی اور موقع پر انشاء اللہ بہتر حالات فرمائے گا تو چلے جائیں گے۔

دوسرے میں ایک یہ بات کرنا چاہتا تھا کہ دنیا سے خاص طور پر پاکستان سے جلسے کے دنوں میں مبارکباد کے اور جلسے کی کامیابی کے بہت سارے خطوط آئے ہیں۔ ہماری ڈاک کی ٹیم کوشش تو یہ کر رہی ہے کہ ان کے جواب دیئے جائیں لیکن ان کی تعداد کوئی تقریباً 25، 30 ہزار ہے اور جہاں تک میرا سوال ہے میں تو دستخط کر دیتا ہوں، تھکتا نہیں ہوں لیکن جواب لکھنے مشکل ہیں۔ اس لئے ہو سکتا ہے کہ سب کو جواب نہ پہنچیں۔ تو اس پیغام کے ذریعہ سے میں سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ آئندہ بھی ہمیشہ احمدیت کی ترقی کے نظارے ہمیں دکھاتا رہے اور اپنی تائید و نصرت کے جلوے دکھائے اور اپنی حفاظت اور پناہ میں ہم سب کو رکھے۔

بہن محترمہ صفیہ نسیم سحر صاحبہ کی وفات پر بڑے حوصلہ سے اس غم کو برداشت کیا۔

انہیں اپنی وفات سے پہلے ایک اور بڑا صدمہ برداشت کرنا پڑا اور وہ تھا ہمارے نہایت ہی پیارے اور محبت کرنے والے بھائی سلیم الدین صاحب کی وفات کا۔ دو سال بعد اسی ماہ جون میں اپنے خالق حقیقی سے جا ملیں۔ خدا تعالیٰ کا احسان ہے ان کو ہمارے بھائی کے پہلو میں تدفین کے لئے جگہ ملی۔

انہوں نے اپنے آخری پانچ سال لاہور میں میرے بھائی منیر الدین صاحب کے ساتھ گزارے۔ بھائی نے خوب ان کی خدمت کی۔ جس سے ہم بہر حال محروم رہے۔

میری تہہ دل سے دعا ہے کہ آپ کو مولیٰ کریم اس اجر عظیم سے نوازے۔ جس کا وعدہ اس نے اپنے پیاروں سے کر رکھا ہے۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

جس طرح حملہ آور ہوئے اس میں بھی آپ ﷺ نے بدر کے دن دعا کی کہ اگر آج مسلمان شکست کھا گئے تو کفار نے ان میں سے پھر کسی ایک کو بھی زندہ نہیں چھوڑنا اور پھر اے خدا! تیرا نام لیو دنیا میں کوئی نہیں رہے گا۔ اللہ تعالیٰ نے دعا قبول کرتے ہوئے تسلی دی کہ فکر نہ کرو، فتح تمہاری ہے اور غلبہ اسلام کا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔ اور تاریخ شاہد ہے کہ دشمن نے عبرتناک شکست کھائی۔ پہلی روایت میں میں اور پر بیان کر آیا ہو کہ کس طرح بدر کی جنگ میں دشمن کے سردار واصل جہنم ہوئے۔

پھر اُحد کی جنگ ہوئی اور باوجود دشمن کے حق میں پانسہ پلٹنے کے اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو بہت بڑے نقصان سے محفوظ رکھا۔ پھر جنگ احزاب کی تھوڑی سی تفصیل آپ نے سنی ہے اور قبولیت دعا کے نظارے بھی دیکھے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ تسلی دیتا ہے کہ جب ایک تھے تو اے محمد ﷺ دشمن تیرا کچھ نہیں بگاڑ سکے۔ اے میرے پیارے نبی میں تو تیری پہلے دن کی دعائیں سن چکا ہوں اور ان کو قبولیت کا درجہ دے چکا ہوں اور تمہیں خوشخبری دیتا ہوں کہ یہ دین اب قیامت تک ختم ہونے والا نہیں بلکہ تمام دینوں پر غالب آنا ہے۔

ایک روایت میں آتا ہے، حضرت ابن عباس بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا میرے سامنے گزشتہ امتیں پیش کی گئیں، میں نے دیکھا کہ کسی نبی کے ساتھ ایک گروہ ہے اور کسی کے ساتھ چند افراد ہیں اور کسی نبی کے ساتھ دس افراد ہیں اور کسی نبی کے ساتھ پانچ افراد ہیں اور کوئی نبی اکیلا ہی ہے۔ اسی اثناء میں میں نے ایک بڑا گروہ دیکھا، میں نے پوچھا اے جبریل! کیا یہ میری امت ہے؟ اس نے جواب دیا کہ نہیں بلکہ آپ افق کی طرف دیکھیں، جب میں نے نظر اٹھائی تو کیا دیکھتا ہوں کہ لوگوں کا ایک ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر ہے۔ مسلم کی ایک دوسری روایت میں یہ بھی آتا ہے کہ مجھے کہا کہ دوسری طرف بھی افق پہ دیکھو، جب ادھر دیکھا تو وہاں بھی لوگوں کا ایک ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر تھا۔ تو جبریل نے مجھے بتایا کہ یہ آپ کی امت ہے اور ان میں 70 ہزار لوگ ایسے ہیں جو بلا حساب اور بغیر سزا کے جنت میں داخل ہوں گے۔ میں نے پوچھا یہ کیوں؟ تو جبریل نے جواب دیا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو دم درود نہیں کرتے اور نہ ہی بدفال لیتے ہیں بلکہ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔ اس پر عکاشہ بن مخصن کھڑے ہو گئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھی ایسے لوگوں میں شامل فرمائے۔ نبی کریم ﷺ نے دعا کی کہ اے اللہ تو اسے ان لوگوں میں شامل کر دے۔ اس پر ایک اور شخص کھڑا ہوا اور کہا کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھی ان لوگوں میں شامل کر دے۔ حضور نے فرمایا عکاشہ تم پر سبقت اور پہل حاصل کر چکا ہے۔

(بخاری کتاب الرقاق باب یدخل الجنة سبعون الفا بغیر حساب)

پس یہ جو روایت ہے، یہ پیشگوئی ہے، جس میں آپ کی دعاؤں کی تاقیامت قبولیت کا نظارہ دکھایا گیا ہے۔ آپ کو جنگ احزاب میں تو تین بڑی طاقتوں کی کنجیاں دی گئی تھیں۔ یہاں اللہ تعالیٰ بتا رہا ہے کہ تمام دنیا کی اکثر آبادی آپ کی امت میں شامل ہوگی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بتا رہا ہے کہ آپ کے غلام صادق جس نے آخرین کو پہلوں سے ملانا ہے، کی جماعت نے، احمدیت (-) کو تمام باطل دینوں پر غالب کرنا ہے۔ اس میں یہ پیشگوئی بھی ہے کہ آپ کی امت میں تاقیامت نیکیوں پر قائم رہنے والے اور صالح عمل کرنے والوں کی بڑی تعداد موجود رہے گی اور آپ کو تسلی دلائی ہے کہ آپ کی دعاؤں کا اثر تاقیامت آپ کی سچی پیروی کرنے والوں کو پہنچتا رہے گا، آپ کی دعاؤں سے وہ حصہ لیتے رہیں گے۔ اور آپ نے یہ بھی نصیحت کر دی کہ صرف میری دعا سے ہی نہیں بلکہ نیک اعمال کر کے ان نیک لوگوں میں شامل ہونے کی کوشش کرو جو بغیر حساب جائیں گے، تمہارے نیک عمل اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے والے ہوں اور وہ تمہاری غلطیوں سے صرف نظر کرتے ہوئے تمہیں جنت میں ڈال دے، کوشش کرو کہ اس کے فضلوں کو جذب کرو۔ اللہ تعالیٰ ہمیں یہ مقام حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے، ہمیں جنتی دعاؤں کی طرف توجہ پیدا ہوگی

ف- سبوح اللہ پیاری والدہ امۃ اللطیف صاحبہ

ہماری والدہ محترمہ امۃ اللطیف صاحبہ سنوڑ کی رہنے والی تھیں اور حضرت منشی عبداللہ سنوڑی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نواسی تھیں۔ ان کی اولاد میں پانچ بیٹے اور چار بیٹیاں ہیں۔ میں نے اپنی ماں کو ہمیشہ ہی ایک شفیق ہستی کی صورت میں دیکھا، انہوں نے ہم سب بہن بھائیوں کی اس رنگ میں تربیت کی جو مثالی ہے۔ ہر بچے کو علیحدہ وقت دیا۔ ان کی پڑھائی کا خیال رکھا۔ یہاں تک کہ ابا کے خاندان کے افراد کا بھی خیال رکھا اور ان کی پڑھائی وغیرہ کی ذمہ داری اٹھائی اور ان کی شادیاں بھی خود کروائیں۔

قادیان سے چنیوٹ شفٹ ہونے کے بعد ساری زندگی وہیں گزارے۔ کچھ عرصہ خاکسارہ کے پاس گیمبیا اور نائیجیریا بھی رہیں۔ جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ بڑی باہمت خاتون تھیں۔ اپنے فیصلے خود کرتی تھیں۔ ہماری

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر ہفتی متبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکریٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسئل نمبر 62840 میں مقصودہ بیگم

زوجہ عبدالستار قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بفرزون ناتھ کراچی بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- طلائی زیور 390-105 گرام مالیتی -/45650 روپے۔ 2- حق مہر بزمہ خاوند -/30001 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مقصودہ بیگم گواہ شد نمبر 1 سید عبدالسین رضوی وصیت نمبر 45075 گواہ شد نمبر 2 ملک عبدالوحید وصیت نمبر 32699

مسئل نمبر 62841 میں غلام حسین

ولد غلام نبی بھرتوم گجر پیشہ ویلڈنگ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیپری کراچی بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-20-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- رہائشی مکان برقبہ 300 مربع گز مالیتی -/300000 روپے۔ 2- پلاٹ برقبہ 275 مربع گز مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا

اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غلام حسین گواہ شد نمبر 1 آدم سعید وصیت نمبر 31406 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر احمد جاوید بھٹی وصیت نمبر 47825

مسئل نمبر 62842 میں طارق سعید احمد

ولد ڈاکٹر حمید اللہ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید کراچی بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت ہمراہ والد صاحب مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق سعید احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ آدم سعید وصیت نمبر 31906 گواہ شد نمبر 2 محمد علی وصیت نمبر 46200

مسئل نمبر 62843 میں فائزہ سعید

بنت سعید احمد قوم ملک راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید کراچی بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ سعید گواہ شد نمبر 1 فرخ سعید وصیت نمبر 32737 گواہ شد نمبر 2 ثاقب خوشنود وصیت نمبر 47307

مسئل نمبر 62844 میں فرح سعید

بنت سعید احمد قوم ملک راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید کراچی بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی

06-7-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تدریس مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق مغل وصیت نمبر 16440 گواہ شد نمبر 2 عبدالباری قیوم شاہد وصیت نمبر 16461

مسئل نمبر 62848 میں ندیم احمد

ولد حاجی اللہ دتہ قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-08-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ندیم احمد گواہ شد نمبر 1 طارق محمود وصیت نمبر 30378 گواہ شد نمبر 2 محمود عارف کھوکھر وصیت نمبر 45610

مسئل نمبر 62849 میں سرین اختر

زوجہ احسان اللہ خالد چیمہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالین وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-08-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- طلائی زیور 2 توالے مالیتی اندازاً -/24000 روپے۔ 2- سلائی مشین مالیتی اندازاً -/1500 روپے۔ 3- حق مہر بزمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔

ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرح سعید گواہ شد نمبر 1 فرخ سعید وصیت نمبر 32737 گواہ شد نمبر 2 ثاقب خوشنود وصیت نمبر 47307

مسئل نمبر 62845 میں نائلہ بشیر

بنت بشیر احمد شاہد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید کراچی بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-03-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- طلائی چین بوزن 2 گرام اندازاً مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/450 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نائلہ بشیر گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد شاہد والد موسیٰ وصیت نمبر 25011 گواہ شد نمبر 2 اشرف احمد ندیم ولد بشیر احمد شاہد

مسئل نمبر 62846 میں رخشندہ کوکب بٹ

بنت نکیل احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیاقت آباد کراچی بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-03-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رخشندہ کوکب بٹ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد بٹ ولد خواجہ عبدالرحیم بٹ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد بٹ ولد خواجہ عبدالرحیم بٹ

مسئل نمبر 62847 میں مبشر احمد بٹ

ولد خواجہ عبدالرحیم بٹ مرحوم قوم بٹ پیشہ تدریس عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیاقت آباد کراچی بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
الامتہ نسیرین اختر گواہ شد نمبر 1 حافظ منظور احمد چیمہ
وصیت نمبر 33830 گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ خالد
چیمہ وصیت نمبر 39177

مسئل نمبر 62850 میں نورالعین

زوجہ ذیشان احمد قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 22 سال
بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع
جھنگ بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ
06-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری
کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی
مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت
میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل
ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1-
طلائی انگوٹھی مالیتی -/4644 روپے۔ 2- حق مہر قابل
ادا -/6000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000
روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت
اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر
انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی
جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز
کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔
میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
الامتہ نورالعین گواہ شد نمبر 1 انوار الحق خان ولد
عبدالرحیم خان گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز بھٹی ولد شہاب
الدین

مسئل نمبر 62851 میں محمد احمد احسان

ولد محمد اسحاق قوم ملک اعوان پیشہ کاروبار عمر 42 سال
بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع
جھنگ بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ
06-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری
کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی
مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت
میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل
ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1-
مکان برقبہ 10 مرلہ واقع دارالعلوم جنوبی احد ربوہ۔ اس
وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار
مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو
گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔
اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس
کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی
وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے
منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احسان گواہ شد نمبر 1
وقاص احمد ولد محمد اجمل احسان گواہ شد نمبر 2 محمد اسحاق
ولد محمد عالم

مسئل نمبر 62852 میں آفتاب یوسف

ولد محمد یوسف صابرقوم وریا پیشہ ملازمت عمر 28 سال
بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ
بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-9
میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ
جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل
جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے
مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل
رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی
1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور
اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی
اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی
وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے
منظور فرمائی جاوے۔ العبد آفتاب یوسف گواہ شد نمبر 1
منصور احمد لقمان ولد منظور احمد گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف
صابر والد موسیٰ

مسئل نمبر 62853 میں سعید

بنت محمد انعام یوسف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 23
سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی
نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ
آج بتاریخ 06-7-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری
وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے
1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو
گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی
تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر
دی گئی ہے۔ 1- طلائی زیور 39 گرام مالیتی
-/39000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے
ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت
اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر
انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی
جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز
کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔
میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
الامتہ سعید یہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد یوسف ولد
چوہدری محمد اسماعیل مرحوم گواہ شد نمبر 2 زین العابدین
مبشر ولد ماسٹر خواجہ عبدالکریم مرحوم

مسئل نمبر 62854 میں سالمہ

بنت خواجہ زین العابدین مبشر قوم بٹ کشمیری پیشہ طالب
علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت
وسطی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر و
اکراہ آج بتاریخ 06-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ
میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر
منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ
پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و
غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ
قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- طلائی بالیاں 3 گرام
مالیتی اندازاً -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ
-/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے
ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10
حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس
کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع
مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت
حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور
فرمائی جاوے۔ الامتہ سالمہ گواہ شد نمبر 1 (خواجہ)

زین العابدین مبشر والد موسیٰ گواہ شد نمبر 2 محمد سعید ولد
محمد صدیق شاہد

مسئل نمبر 62855 میں مشہود احمد

ولد محمد اسماعیل مرحوم قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 52
سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ
ضلع جھنگ بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ
06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری
کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی
مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت
میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل
ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1-
مکان برقبہ 10 مرلہ مالیتی اندازاً -/3500000
روپے۔ 2- سرمایہ کاروبار -/200000 روپے۔ اس
وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار
مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو
گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔
اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس
کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی
وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے
منظور فرمائی جاوے۔ العبد مشہود احمد گواہ شد نمبر 1 سید
مبشر احمد وصیت نمبر 24194 گواہ شد نمبر 2
عبدالباسط قمر ولد میاں عبدالرشید

مسئل نمبر 62856 میں محمود احمد گل

ولد چوہدری نذیر احمد گل قوم جٹ گل پیشہ معلم وقف
جدید عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد
سلطان ربوہ ضلع جھنگ بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ
آج بتاریخ 06-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری
وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے
1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو
گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی
تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر
دی گئی ہے۔ 1- رہائشی مکان برقبہ 15 مرلے مالیتی
اندازاً -/700000 روپے۔ 2- بینک بیننس
-/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3600
روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت
اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر
انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی
جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز
کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری
یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود
احمد گل گواہ شد نمبر 1 رشید احمد وعاصم ولد چوہدری محبوب
احمد گواہ شد نمبر 2 عمران عدیل ولد غلام احمد

مسئل نمبر 62857 میں اعجاز احمد

ولد مشتاق احمد قوم راجپوت پیشہ مکینک عمر 38 سال
بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع
جھنگ بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ
06-8-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری
کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی
مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت

میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی
نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار
بصورت مکینک مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی
ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن
احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا
آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا
رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ
وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز
احمد گواہ شد نمبر 1 رشید احمد وعاصم گواہ شد نمبر 2 عمران
عدیل

مسئل نمبر 62858 میں ثوبیہ خالد

بنت ظفر احمد قوم ڈھڈی پیشہ طالب علم عمر 16 سال
بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع
جھنگ بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ
06-6-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری
کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی
مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت
میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس
وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب
خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو
بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی
رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا
کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی
اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ
تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثوبیہ خالد گواہ شد
نمبر 1 رشید احمد وعاصم ولد چوہدری محبوب احمد گواہ شد
نمبر 2 ظفر احمد ولد غلام علی

مسئل نمبر 62859 میں طاہرہ نورین

بنت محمد حسین قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت
پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ
بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-5
میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل
متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی
مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت
میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس
وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب
خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ بیعت اپنی ماہوار آمد کا جو
بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی
رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا
کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی
اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ
تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ نورین گواہ
شد نمبر 1 محمد حسین والد موسیٰ گواہ شد نمبر 2 سوہنا
خان انور ولد محمد خان

مسئل نمبر 62860 میں شائلہ شوکت

بنت شوکت مرزا قوم بھٹی پیشہ خانداری عمر 23 سال
بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع
جھنگ بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ
06-8-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری

کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- طلائی بالیاں مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ سٹاپ اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شامک شوکت گواہ شد نمبر 1 شوکت مرزا والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 صلاح الدین ولد کریم الدین مرحوم

مسئل نمبر 62861 میں میمونہ ظفر رانا

بنت رانا محمد ظفر اللہ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 22 حیدر آباد ضلع بہاولپور بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- طلائی بالیاں مالیتی -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ سٹاپ اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ میمونہ ظفر رانا گواہ شد نمبر 1 طارق ارشد ولد محمد ارشد گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد رانا محمد ظفر اللہ

مسئل نمبر 62862 میں سکندر علی

ولد حاجی قائم الدین قوم سندھی پٹھان پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت 2004ء ساکن کوٹری ضلع جام شورو بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3300 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازہ سٹاپ اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سکندر علی گواہ شد نمبر 1 احسن احمد ولد حمید احمد گواہ شد نمبر 2 رشید احمد تبتم ولد محمد صادق

مسئل نمبر 62863 میں زینہ اختر

زوجہ خالد محمود قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرید ٹاؤن ساہیوال بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- طلائی زیور 10 تالے انداز مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ سٹاپ اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زینہ اختر گواہ شد نمبر 1 خالد محمود خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 اشتیاق احمد ولد جمال دین

مسئل نمبر 62864 میں جمیل احمد

ولد منور احمد قوم جٹ (نگیال) پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نگیال ضلع میرپور بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازہ سٹاپ اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جمیل احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد شریف ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 عرفان سعید ولد محمد فاروق

مسئل نمبر 62865 میں عنیدل اعجاز

ولد اعجاز احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رسولنگر ضلع گوجرانوالہ بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ سٹاپ اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت

حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عنیدل اعجاز گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد ولد خوشی محمد گواہ شد نمبر 12 اعجاز محمد والد موصی

مسئل نمبر 62866 میں کنیر فاطمہ

زوجہ نصیر احمد ملہی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڑی ملیاں ضلع نارووال بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- طلائی زیور پونے پانچ تالے۔ 2- حق مهر -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ سٹاپ اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کنیر فاطمہ گواہ شد نمبر 1 زویب احمد ملہی ولد ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 یاسر نصیر ملہی ولد نصیر احمد ملہی

مسئل نمبر 62867 میں مصباح نصیر ملہی

بنت نصیر احمد ملہی قوم جٹ ملہی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڑی ملیاں ضلع نارووال بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- طلائی بالیاں بوزن ایک تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ سٹاپ اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مصباح نصیر ملہی گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ملہی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 زویب احمد ملہی ولد ناصر احمد ملہی

مسئل نمبر 62868 میں محمد حنیف

ولد اللہ دین قوم کبھوہ پیشہ کاشتکاری عمر 48 سال بیعت 2003ء ساکن چندا سنگھ والا ضلع قصور بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی

موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- زرعی اراضی 7/1 ایکڑ مالیتی -/490000 روپے۔ 2- رہائشی مکان 10 مرلہ مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/29171 روپے ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازہ سٹاپ اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ بشرح چندہ عام تازہ سٹاپ حسب قواعد صدرا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد حنیف گواہ شد نمبر 1 محمد علی ولد فتح محمد گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد سیال ولد حمید اللہ سیال

مسئل نمبر 62869 میں محمد الیاس

ولد محمد حنیف قوم کبھوہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت 2003ء ساکن چندا سنگھ والا ضلع قصور بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ سٹاپ اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد الیاس گواہ شد نمبر 1 محمد علی ولد فتح محمد گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد سیال ولد حمید اللہ سیال

مسئل نمبر 62870 میں بلقیس اختر

بنت محمد حنیف قوم کبھوہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت 2003ء ساکن چندا سنگھ والا ضلع قصور بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ سٹاپ اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرا انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بلقیس اختر گواہ شد نمبر 1 محمد علی گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد سیال

مسئل نمبر 62871 میں فائزہ حنیف

بنت محمد حنیف قوم کبھوہ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چندا سنگھ والا ضلع قصور بٹانگی ہوش

قائد اعظم مسلم لیگ کے رکن بنے

بیسویں صدی کی دوسری دہائی، برصغیر پاک و ہند کی سیاسی تاریخ کی بڑی اہم دہائی تھی۔ اس دہائی کے آغاز سے ہی مسلم لیگ اور کانگریس کے رہنما اپنی ان کوششوں میں بڑی حد تک کامیاب ہو گئے تھے کہ ہندو اور مسلمان دونوں مل کر ہندوستان کی آزادی کے لئے جدوجہد کریں۔ اس کامیابی میں قائد اعظم محمد علی جناح کی مساعی کا بھی بڑا اہم حصہ تھا۔ جوانوں کا نگرانی کے رکن تھے۔ کانگریس کے باہر جو مسلمان تھے وہ سرسید ہی کے وقت سے اتحاد کے لئے کوشاں تھے مگر اب کانگریس میں قائد اعظم کی موجودگی سے یہ اتحاد بہت جلد ہوتا نظر آ رہا تھا۔ قائد اعظم کی ان کوششوں کے مسلمان ہی نہیں، مسٹر گوگل جیسے روشن خیال ہندو رہنما بھی معترف تھے۔

اپریل 1913ء میں قائد اعظم سیر و تفریح کی غرض سے یورپ گئے۔ چند ماہ بعد ہندوستان میں مسجد چھپلی بازار کانپور کا سانحہ پیش آیا تو مسلمانان برصغیر کے مؤقف کی نمائندگی کے لئے مولانا محمد علی جوہر اور سر روزی حسن انگلستان گئے۔ جہاں انہوں نے مختلف اخبارات میں مضامین اور مراسلے لکھ کر انگریزوں کی توجہ اس مسئلے کی جانب مبذول کروائی اور اپنے مطالبات کے سلسلے میں رائے عامہ ہموار کرنے کا فریضہ انجام دیا۔

دوسری طرف مولانا جوہر اور سر روزی حسن نے قائد اعظم سے ملاقات کی اور ان سے مسلم لیگ کا باضابطہ رکن بننے کی درخواست کی۔ چنانچہ 10 اکتوبر 1913ء کو قائد اعظم مسلم لیگ کے رکن بن گئے۔ ان کی رکنیت فارم پر مولانا جوہر اور سر روزی حسن نے بھی دستخط کئے۔

مسلم لیگ کی رکنیت اختیار کرنے کے بعد قائد اعظم کے لئے ہندو مسلم اتحاد کی کوشش زیادہ آسان ہو گئی اور ہندوستان کے عام مقاصد کے لئے جدوجہد اس سے بھی زیادہ آسان۔ اس سے خود اپنی قوم میں ان کو ایک مقام حاصل ہو گیا اور ایسی پارٹی مل گئی جس پر وہ اعتماد کر سکتے تھے۔

قائد اعظم ہندوستان واپس آئے تو صرف وہی ایک منفرد شخصیت تھے جو دو طاقتور قومی تنظیموں کے مابین ایک اہم رابطہ کی حیثیت رکھتے تھے۔ قائد اعظم نے اپنی دو جماعتی رکنیت کو ہندوستان کی دو بڑی سیاسی تنظیموں یا الفاظ دیگر دو بڑی اقوام کے مابین مضبوط تر دوتی اور اشتراک عمل پیدا کرنے کے لئے استعمال کیا۔ جو تین برس بعد بیٹاق لکھنؤ کی شکل میں ظاہر ہوا اور جس کی وجہ سے قائد اعظم کو "ہندو مسلم اتحاد کا سفیر" کا خطاب عطا ہوا۔

یوں 10 اکتوبر 1913ء قائد اعظم کی ہی نہیں، برصغیر کے مسلمانوں کی تاریخ کا ایک اہم دن بن گیا کہ اس دن قائد اعظم مسلم لیگ کے رکن بنے تھے۔

تقریب شادی

مکرم محمد یوسف طاہر صاحب محلہ دارالبین غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم محمد یونس طاہر صاحب دفتر نمائش کمیٹی صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی شادی مورخہ 9 جولائی 2006ء کو ہمراہ مکرمہ شازیہ پروین صاحبہ بنت مکرم نذیر احمد صاحب رند بلوچ مجاہد آباد کالونی ضلع ڈیرہ غازی خان سے ہوئی بارات ربوہ سے ڈیرہ غازی خان پہنچی مکرم ناصر احمد گل صاحب مرہی سلسلہ نے مبلغ 40 ہزار روپے حق مہر پر نکاح کا اعلان کیا۔ اگلے روز 10 جولائی 2006ء کو دفتر الفضل میں ولیمہ کا اہتمام کیا گیا مکرم محمد یوسف سجاد صاحب نے دعا کروائی۔ احباب جماعت کی خدمت میں اس رشتہ کے بابرکت ہونے اور دونوں خاندانوں اور احمدیت کیلئے مفید وجود بننے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم صوبیدار (ر) مبشر احمد تسلیم صاحب دارالعلوم شرقی نورتحریک کرتے ہیں خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم بشیر احمد بھٹی صاحب ولد مکرم حسن محمد صاحب راجوری مقبوضہ کشمیر حال شیران انٹرنیشنل مورخہ یکم اکتوبر 2006ء کو دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے ہیں۔ مرحوم بہت ہی خوبیوں کے مالک تھے۔ ملنسار، مہمان نواز اور ہر کسی کی خوشی و غمی میں شامل ہونے والے سعید فطرت آدمی تھے۔ پسماندگان میں بیوی کے علاوہ 5 بیٹے اور 3 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں مرحوم کی بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

احمد ولد زاہد محمود ملک گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود احمد ولد زاہد محمود ملک

مسئل نمبر 62885 میں عبدالغفار اعوان

ولد منظور حسین اعوان قوم پیشہ زراعت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہڈیارہ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-07-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- زرعی اراضی 48 کنال مالیتی -/4800000 روپے۔ 2- رہائشی مکان 10 مرلہ مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/96000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازہ دست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازہ دست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان روہو واداکرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالغفار اعوان گواہ شد نمبر 1 عادل غفار اعوان گواہ شد نمبر 2 عبدالستار اعوان

مسئل نمبر 62886 میں یاسر محمود احمد

ولد زاہد محمود ملک قوم اعوان پیشہ دوکانداری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنگالی ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-07-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- رہائشی مکان برقبہ ایک کنال چار مرلہ میں 1/4 حصہ مالیتی -/1000000 روپے۔ 2- رہائشی مکان ہڈیارہ برقبہ ایک کنال میں 1/4 حصہ مالیتی -/250000 روپے۔ 3- زرعی اراضی 15 ایکڑ واقع ہڈیارہ 1/4 حصہ مالیتی -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازہ دست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد یاسر محمود احمد گواہ شد نمبر 1 قیصر محمود ولد زاہد محمود ملک گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود احمد ولد زاہد محمود ملک

انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشری غفار گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار اعوان خاوند موسیٰ گواہ شد نمبر 2 عادل غفار اعوان ولد عبدالغفار اعوان

مسئل نمبر 62883 میں مرزا بشیر احمد

ولد غلام محمد قوم مغل پیشہ ورکشاہپ ہمراہ چچگان عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہڈیارہ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-07-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- رہائشی مکان واقع ہڈیارہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ 2- پلاٹ برقبہ ایک کنال چار مرلہ مالیتی -/2400000 روپے واقع ہڈیارہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مشترکہ کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازہ دست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا محمود احمد ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2 ملک عبدالغفار اعوان ولد منظور حسین

مسئل نمبر 62884 میں الفرم محمود احمد

ولد زاہد محمود ملک قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنگالی ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-07-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- رہائشی مکان برقبہ ایک کنال دو مرلہ کا 1/4 حصہ مالیتی -/1000000 روپے۔ 2- رہائشی مکان برقبہ ایک کنال دو مرلہ کا 1/2 حصہ مالیتی -/250000 روپے۔ 3- زرعی اراضی برقبہ 15 ایکڑ کا 1/4 حصہ مالیتی -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ دست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد الفرم محمود احمد گواہ شد نمبر 1 قیصر محمود

ربوہ میں سحر و افطار 10 اکتوبر
 طلوع فجر 4:46
 طلوع آفتاب 6:06
 زوال آفتاب 11:55
 غروب آفتاب 5:45

فرحت علی جیولرز
اینڈ ڈری ہاؤس
 ہنگامہ روڈ، راولپنڈی، فون: 6213158، 6213158
 03336526292

البشیرف۔ اب اور بھی سٹائش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیکے
 جیولرز اینڈ
 یوتیک
 ریلوے اسٹیشن، راولپنڈی
 فون: 047-621450، 049-4423173

احمد ٹریولرز انٹرنیشنل
 گورنمنٹ انسٹیشن نمبر 2805
 یادگار روڈ، ربوہ
 ایمرون ویبرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجسٹرڈ فرمائیں
 Tel: 6211550 Fax: 047-6212980
 Mob: 0333-6700663
 E-mail: ahmadtravel@hotmail.com

حسن نکھار کیم
 چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دو خانہ رجسٹرڈ گولیاں زاہر ربوہ
 PH: 047-6212434 Fax: 6213966

زرعی و کیتی جانیداری خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سیلنگ
 آفسی روڈ، ربوہ
 فون: 0301-7963055
 دفتر: 047-6214228، 6215751

The Vision of Tomorrow
New Heaven Public School
 Multan Tel 061-554399-779794

فون آفس: 047-6215857
گجر پراپرٹی سنٹر
 جانیداری خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
 آفسی چوک بیت المقدسی
 بالقابل گیٹ نمبر 6 ربوہ
 طالب دعا: شبیر احمد گجر
 موبائل: 0301-7970410-0300-7710731

1/4 فٹ سالڈ ڈش اور 6 سیٹیل سٹیلاٹ سٹ پر MTA کی کمرشل کلیئر تشریحات کے لئے
عثمان الیکٹرونکس
 فرنیچر - واشنگ مشین
 T.V - گیمز - اینڈ گیمز
 پلیٹ - نیپ ریکارڈر
 موبائل فون دستیاب ہیں
 طالب دعا: انعام اللہ
 1- لنک میکوڈ روڈ، باغیچہ، جودھال بلڈنگ، خیالگر ٹاؤن، لاہور
 7231680
 7231681
 7223204
 Email: uepak@hotmail.com

پاکستان الیکٹرونکس
بمیر آفر شادی پیکج
 RS: 42000/-
 L.G-Samsung Sony Projection T.V 43" 44" 54"
 سپیشل آفر: L.G پلازما 42" T.V 42" کی قیمت پر
 الیکٹرونکس اور گیس اپائنسز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔ نئی فریج اور پائیدار اور
 میگزیننگ کے بعد اب سب 70CC بھی نقد اور آسان اقساط میں دستیاب ہے
 طالب دعا: منصور دے صاحب (سابقہ جیٹل سٹور منیجر) (PEL)
 ایڈریس: 26/2/C1، نزد ٹوبہ چوک کالج روڈ، ٹاؤن شپ، لاہور
 042-5124127
 042-5118557
 Mob: 0300-4256291

فخر الیکٹرونکس
رضوان سٹیشن آفر
 بڑے سائز کی ایمپورٹڈ ٹی وی سب سے سیسی
 آئیوٹیک واشنگ ڈرائی مشین گارنٹی کے ساتھ -/6900
 ڈاؤن لیس فریج ڈبل ڈور -/12500 ٹی وی مشین -/6500
 مائیکرو اوون -/3200
 جو سر (10 in 1) نوڈیکٹری -/3000 14" ٹی وی -/5100
 سپاٹ اے سی 15000 - مکمل ڈش 5000 میں گلوٹن -
 مائیکرو گفٹ فری
 طالب دعا: عاشق انوار امین، شیخ سہیل احمد
 1- لنک میکوڈ روڈ، جودھال بلڈنگ، لاہور
 Tel 042-7223347-7239347-7354873 Mob: 0300-4292348-0300-9403614

22 قیراط لوکل، ایمپورٹڈ اور ڈائنمک پورٹ کامرز
دلہن جیولرز
 Mob: 0300-4742974
 0300-9491442 TEL: 042-6684032
Dulhan Jewellers
 Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
 Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.
 طالب دعا: قمر احمد حفیظ احمد

MEHREEN TRAVELS
our Services
 * Air Ticketing & Reservation.
 * Hotel Reservations.
 The best services in affordable price
 Yes your own travel consultant: Mehreen Travels.
 For any enquiry :
 Please contact: 042-6280443-44 Cell#: 0345-4033286
 Fax #: 6280506
 108-B- Sadiq plaza, 69 shahrah-e-Quaid-e-Azam Lahore
 E-mail: mehreentravels@hotmail.com

صاحب جی
 ربوہ روڈ، ربوہ فون: 047-6212310
گریس ایلومینیم
 ہر قسم کی کڑیاں، دروازے، شاپ فرٹ اینڈ بائینڈر
 پورے پاکستان میں ایلومینیم سے متعلقہ کام کیلئے ہماری
 خدمات حاصل کریں۔ فون: 042-5153706
 17-10-B-1 کالج روڈ، نزد کبیر چوک ٹاؤن شپ، لاہور
 موبائل: 0321-4469866-0300-9477683

Admissions Open
 In United Kingdom, United States of
 America, Canada, Ireland & Greece for
 Fall/Winter Intakes.
IELTS/TOEFL We also provide
 Classes for IELTS/ TOEFL Tests with
 Hostel Facility
Education Concern
 Mr. Farrukh Luqman, Cell: 0301-4411770
 829-C Faisal Town, Lahore, Pakistan
 Phone: +92-42-5177124/5162310 Fax +92-42-5164619
 URL: www.educoncern.tk
 Email: edu_concern@cyber.net.pk

NCI Network Consultants & Integrators
Qamar Ahmad B.Sc. Electronics
 Director
 555-A, Maulana Shoukat Ali Road, Faisal Town, Lahore
 Tel: +92-42-5164287, 5160186, Fax # +92-42-5164267
 E-mail: qamar@nci.com.pk Mobile: 0300-8416250

KOH-I-NOOR STEEL TRADERS
 220 LOHA MARKET LAHORE
 Importers and Dealers Pakistan Steel
 Deals in cold Rolled, Hot Rolled,
 Galvanized Sheets & Coils
 Tel: 7630055-7650490-91 Fax: 7630088
 Email: mianamjadiqbal@hotmail.com
 Talib-e-Dua, Mian Mubarak Ali

CPL-29FD

FLEXIBLE CRYSTAL EMBLEMS
 & Labels, Monograms, Logos, 3D Hologram Stickers,
 Screen Printing, Cut- Stickers for Automobiles, Giveaways
GRAPHIC SIGNS
 34-A Babar Block, New Garden Town, Lahore, Pakistan.
 Ph: 5888833, 5888844, 5888855, Email: gspakistan@yahoo.com

بلال فری ہو میو پیٹنگ ڈیزائنری
 ذمہ داری: محمد اشرف بلال
 اوقات کار:
 موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
 وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
 ناغہ بیروز اتوار
 86- علامہ اقبال روڈ، کڑھی شاہ، لاہور
 ڈیزائنری کے متعلقہ تجاویز و افادہ دہن ذیل ای ایڈریس پر کیجیے
 E-mail: bilal@cgp.pk.net